اور ایک قول کے مطابق امام شافعی کے نزدیک باپ بیٹے کی گواہی ایک دوسرے کے حق میں قبول ہوگی بشرطیکہ وہ دونوں صاحب عدالت ہوں۔

چونکہ پولیس صورت مسئولہ میں خود ہی مدعی اور خود گواہ لہٰذا وہ اپنے دعویٰ کے اثبات میں جھوٹی سچی گواہی دے کر مدعا علیہ (ملزم) کو سزا دلوانے کے لئے کوشاں ہوگی۔ اس لئے کہ چونکہ اس کی گواہی صورت مسئولہ میں مفاد پر مبنی ہے اس لئے پولیس کی گواہی شرعاً قبول نہ ہوگی۔ کیونکہ اس کی گواہی میں تہمت یعنی عیب پایا گیا ہے۔ **ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب**

محمد عبیداللہ خاں عفیف بن الشیخ محمد حسین بلوچ رحمہ اللہ تعالیٰ

صدر مدرس دارالحدیث چینیانوالی لاہور

مبعوث دارالافتاء والدعوۃ والارشاد٬ سعودی عرب

تبصرہ کتب

کتاب کا نام	نماز برائی سے روکتی ہے؟ کیسے؟
مصنف	لطف الرحمٰن خان
قیمت	۲۵ روپے
ملنے کا پتہ	مکتبہ سراج منیر f/۲۸۷ رحمان پورہ٬ لاہور

جناب لطف الرحمٰن خان صاحب قرآن کالج لاہور کے پرنسپل ہیں۔ "آسان عربی گرامر" اور دوسرے کچھ کتابچوں کے مصنف بھی ہیں۔ زیر نظر تصنیف ایک اہم مسئلے پر ان کی رشحات فکر کی تلخیص ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں قرآن مجید کی آیت **"ان الصلاۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر"** کی روشنی میں علمی٬ منطقی اور علم نفسیات کے قوانین کے مطابق اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ وہ کونسا طریقہ ہے جس پر عمل کر کے جب کوئی شخص نماز پڑھنا شروع کرتا ہے تو اس کی برائیاں آہستہ آہستہ اس سے دور ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

کتاب کا اسلوب عام فہم اور نہایت آسان ہے۔ کتاب میں اس سائنسی حقیقت پر مفصل بحث کی گئی ہے کہ (Power of Suggestion) کے ذریعہ ہی نماز کو تربیت و تزکیہ کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے۔

اپنی نماز میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کے لئے کتاب کا مطالعہ بہت مفید ثابت ہو گا۔ نماز میں غفلت و تساہل کی شکایت کرنے والے اس کتاب کا ضرور مطالعہ کریں۔ ان شاء اللہ ان کی نماز واقعی انہیں برائیوں سے روکے گی۔ کتاب کے آخر میں چند منتخب سورتوں کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ قارئین اس کتاب سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔